حالتِ احرام میں بلاشہوت کسی عورت کو چھولیا تو کیا دم لازم آئے گا؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت حج کے موقع پر جمروں کو کنکریاں مارتے وقت گرنے لگی تو اس کے پیچھے ایک شخص نے حالت احرام میں اس کی مدد کی اور اسے گرنے سے بچانے کی نیت سے پکڑا لیکن اس دوران بغیر شہوت کے اس کے سینہ پر ہاتھ لگ گیا تو ایسی صورت میں ایسے شخص پر دم لازم آئے گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب سوال میں مذکور مُحرِم شخص نے عورت کو گرنے سے بچانے کی نیت سے پکڑا اور اسی دوران بغیر شہوت اس کا ہاتھ عورت کے سینہ پر لگا تو ایسی صورت میں اس محرم شخص پر دم لازم نہیں آئے گا کہ حالت احرام میں عورت کے بدن کو شہوت کے ساتھ چھونے کی صورت میں دم لازم آتا ہے جبکہ مذکورہ صورت میں اس نے عورت کو گرنے سے بچانے کی نیت سے چھوا ہے نہ کہ شہوت کے ساتھ۔

مناسکِ ملا علی قاری میں ہے

"(ولو قبّل امرأته مودعاً لها إن قصد الشهوة) أي: بتقبيل المرأة (فعليه الفدية، وإلا) بأن قصد الموادعة (فلا) أي: فلا فدية عليه (وإن كان قال: لا قصدت هذا) أي: هذا الأمر من الشهوة (ولا ذاك) أي قصد الوداع (لا يجب شيء) لأن الشرط تحقق الشهوة، وعند عدم قصد يوجب الشبهة"

ترجمہ: اور اگر شوہر نے اپنی بیوی کو رخصت کرتے ہوئے اس کا بوسہ لیا، اگر شہوت کے ساتھ ہو، تو اس پر کفارہ لازم ہے اور اگر صرف رخصت کرنا مقصود ہو (شہوت کا قصد نہ ہو) تو کفارہ لازم نہیں اگر وہ یہ کہے کہ میرا مقصود نہ شہوت تھا اور نہ ہی وداع کرنا مقصد تھا، تو کچھ لازم نہیں ہوگا، کیونکہ اس فعل سے کفارہ لازم ہونے میں شہوت کا پایا جانا شرط ہے اور اس کا قصد نہ ہونا شبہ پیدا کر دے گا، (اس لیے کفارہ بھی نہیں ہوگا)۔ (ارشاد الساری الی مناسک الملا علی قاری، فصل فی دواعی الجماع، صفحہ 487، مطبوعہ: پشاور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مباشرتِ فاحشہ اور شہوت کے ساتھ بوس وکنار اور بدن مس کرنے میں دَم ہے، اگرچہ انزال نہ ہو اور بلا شہوت میں کچھ نہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1172، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4373

تاریخ اجراء: 06 جمادی الاولی 1447ھ/29 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net